مطبوعات

علامات قیامت اور نزول مسیحؑ	انتخاب حدیث :۔ حضرت علامہ سید محمد انور شاہ صاحب کشمیریؒ تالیف :۔ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب

ترتیب اور ترجمہ و تشریح :۔ مولانا محمد رفیع عثمانی صاحب

شائع کردہ :۔ مکتبہ دارالعلوم۔ کراچی نمبر ۱۴

زیر تبصرہ کتاب تین حصّوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصّہ ان عنوانات سے عبارت ہے: مسیح موعود کی پہچان، علامات مسیح کا اجمالی نقشہ اور مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات سے بصورتِ جدول ان کا مقابلہ۔ دوسرے حصّے میں نزول مسیح کی احادیث متواترہ درج ہیں۔ تیسرے حصے میں علامات قیامت پر بڑی علمی اور تحقیقی انداز میں بحث کی گئی ہے اور اس ضمن میں امام مہدی، خروج دجال سے پہلے کے واقعات، خروج دجال، فتنہ دجال، نزول عیسٰی علیہ السّلام، مقام نزول، وقت نزول اور اسی نوعیت کے دوسرے متعدد مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ کتاب بڑی وقیع اور قابل قدر ہے اور اسے پڑھنے کے بعد یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ جس مسیح موعود کا ذکر قرآن و احادیث میں آتا ہے وہ کسی صورت میں بھی مرزا غلام احمد قادیانی نہیں ہو سکتا کیونکہ حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود کی جو علامات بیان فرمائی ہیں اور اُن کے نزول سے پیشتر اور بعد کے جن واقعات کا ذکر فرمایا ہے وہ مرزا غلام احمد قادیانی کے سلسلے میں بالکل ناپید ہیں۔

کتاب کے مرتب اور مترجم دونوں پوری امت کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس پُر فتن دور میں ایک فتنے کے سدِ باب کے لیے بڑی ٹھوس کاوش کی ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ کی ہم پُر زور سفارش کرتے ہیں۔

ایک گذارش البتہ ہم کرنا چاہتے ہیں کہ جس طرح انہوں نے دجال کے حلیئے کے بارے میں بعض الجھنوں کو صاف کیا ہے اور نار الحجاز اور یمن کی آگ کی صراحت کی ہے وہاں انہیں دجال کے بارے میں مختلف احادیث پر سیر حاصل بحث کر کے اس تعارض کو بھی دور کرنا چاہیئے تھا جو خروج دجال

کے بارے میں بظاہر نظر آتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ فاضل مرتب نے شاید طوالت کے خوف سے ان احادیث کو نظر انداز کر دیا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ فاضل مرتب ہماری اس گذارش پر توجہ فرمائیں گے۔ یہ کتاب اس موضوع پر سند کا درجہ رکھتی ہے۔ طباعت و کتابت کا معیار عمدہ ہے۔

صفحات ۱۷۳۔ قیمت مجلد چھ روپے

نقوشِ اقبال | تالیف:۔ مولانا سید ابو الحسن ندوی صاحب

ترجمہ:۔ مولانا شمس تبریز خاں

شائع کردہ:۔ مجلس نشریات اسلام کراچی: قیمت ۱۹ روپے صفحات ۲۹۲

علامہ اقبال مرحوم و مغفور پر یوں تو بہت کچھ لکھا جا چکا ہے لیکن اس میں بہت کم حصہ ایسا ہے جسے "روحِ اقبال" کی طرح کوئی معیاری تصنیف کہا جا سکے۔ زیر تبصرہ کتاب "نقوشِ اقبال" بلاشبہ اقبالیات میں نہایت قابل قدر اضافہ ہے۔ روحِ اقبال کے فاضل مصنف جناب یوسف حسین خاں نے اقبال کے فکر و فن پر بڑے علمی انداز میں بحث کی ہے اور آج تک اس موضوع پر اس معیار کی کوئی دوسری کتاب نہیں لکھی جا سکی مگر اس کتاب کا مطالعہ کرتے وقت اقبال مسلم مفکر اور ایک نہایت اچھے شاعر کی حیثیت سے تو سامنے آتے ہیں، مگر روح کو گرمانے اور سوزِ دروں پیدا کرنے والے اقبال نظر نہیں آتے۔ اسے خوش قسمتی کے علاوہ اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ یہ کمی دنیائے اسلام کے اس نامور فرزند نے پوری کی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے علم کے ساتھ سوز و ساز رومی سے بھی پوری طرح لذت آشنا کیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے اس فاضلانہ تصنیف میں اقبال کے افکار و نظریات کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے نہایت دلکش روحانی نقوش کو بھی بڑی دیدہ وری کے ساتھ ابھارا ہے۔ یہ کتاب فاضل مصنف کی عربی کتاب روائع اقبال کا شگفتہ اردو ترجمہ ہے جس میں اقبال کی روح اس طرح گھل مل گئی ہے جیسے پھول میں خوشبو۔

کتابت اور طباعت کا معیار نہایت اونچا ہے۔

پاکستان، بنگلہ دیش اور جنوبی ایشیا کی سیاست	تالیف:- پروفیسر خورشید احمد صاحب شائع کردہ: نورسی پبلیکیشنز، مین روڈ لیاقت آباد، کراچی نمبر ۱۹ صفحات ۱۷۲ قیمت چھ روپے

سقوط ڈھاکہ کوئی اتفاقی حادثہ نہ تھا بلکہ یہ ان ناپاک عزائم کی تکمیل کا ایک مرحلہ ہے جو اسلام دشمن
طاقتیں نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیائے اسلام کے خلاف رکھتی ہیں مگر افسوس ہے کہ ہمارے
سربراہوں نے اس حادثہ کو اس کے صحیح تناظر میں سمجھنے کی کوشش نہیں کی اور اسے ایک معمولی سانحہ سمجھتے
ہوئے نظرانداز کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پروفیسر خورشید احمد صاحب پوری امت کی طرف سے
شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اُن ناپاک عزائم کی نقاب کشائی کی ہے جو غیر مسلم قومیں اسلام اور
پاکستان کے خلاف اپنے سینوں میں پال رہی ہیں۔ فاضل مصنف اس وقت چونکہ انگلستان میں تحقیق و مطالعہ
کے کام میں مصروف ہیں اس لیے انہیں وہاں بہت سا ایسا مواد فراہم ہو گیا ہے جو پاکستان میں رہنے والوں کی
دسترس سے باہر ہے۔ انہوں نے اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا ہے اور دستاویزی شہادتوں کے ساتھ
جنوبی ایشیا کی سیاست میں کام کرنے والے عوامل کی نشاندہی کی ہے جن کا ایک نتیجہ سقوطِ ڈھاکہ ہے۔
پاکستان بلکہ پوری دنیائے اسلام کو آنے والے خطرات سے پروفیسر صاحب نے بروقت متنبہ کیا ہے۔
خدا کرے کہ ان کا یہ انتباہ حالات کو سمجھنے اور صحیح اقدام کرتے میں ممد و معاون ثابت ہو۔

THE MIDDLE EAST TO-DAY مشرق اوسط عہد حاضر میں	تالیف:- پروفیسر محمود بریلوی۔ صفحات:- ۱۱۴ قیمت:- ۱۵ روپے

زیر تبصرہ کتاب کے مصنف پروفیسر محمود بریلوی کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ دنیائے اسلام خصوصًا
مشرق اوسط کے سیاسی اور اقتصادی مسائل پر وہ گہری نظر رکھتے ہیں اور ان مسائل کے تجزیہ پر وہ پہلے
بہت قابلِ قدر مواد پیش کر چکے ہیں۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے یہ تصنیف ۲۲ ابواب پر مشتمل
ہے۔ ان میں سے تین ابواب میں تو فکری اور نظریاتی مباحث شامل ہیں باقی ابواب میں مشرق اوسط
کے متعدد ممالک کے بارے میں نہایت ٹھوس معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ فاضل مصنف نے مشرق اوسط
پر نیشنلزم کے اثرات اور اشتراکی ریشہ دوانیوں کا سلجھے ہوئے انداز میں جائزہ لیا ہے۔

کتاب کا معیارِ طباعت عمدہ ہے اور یہ مصنف سے مندرجہ ذیل پتہ پر حاصل کی جا سکتی ہے:۔

پوسٹ بکس نمبر ۵۲۹۴ کراچی نمبر ۲

MOTIVATION FOR ECONOMIC ACHIEVEMENT IN ISLAM اسلام میں معاشی مقاصد کی تکمیل کے محرکات	تالیف:۔ جناب مظفر حسین صاحب۔ شائع کردہ:۔ آل پاکستان اسلامک ایجوکیشن کانگرس۔ ۷۔ فرینڈز کالونی ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات ۷۴۔ قیمت تین ۳ روپے

اسلام کے بارے میں عام طور پر ذہنوں میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ یہ دینِ حق نہ تو کوئی واضح معاشی مقاصد رکھتا ہے اور نہ کوئی کسی تکمیل کے لیے عوام کو کوئی محرکات فراہم کرتا ہے۔ اس قابلِ قدر کتابچہ میں اس کے فاضل مصنف نے نہایت اونچے علمی انداز اور فلسفیانہ زبان و بیان اور منطقی استدلال کے ساتھ اسلام کے معاشی مقاصد اور ان کی تکمیل کے لیے اخلاقی اور روحانی محرکات کی قرآن و سنت کی روشنی میں نشاندہی کی ہے۔ اس کتابچہ کے مطالعہ سے وہ اندازِ فکر کھل کر سامنے آتا ہے جس کے تحت اسلام نے زندگی کے مادی مسائل کو خالص روحانی مسائل بنا دیا ہے۔ اس کتابچہ کا ہر پڑھے لکھے نوجوان کو مطالعہ کرنا چاہیئے۔

طبِ نبوی	مرتبہ:۔ حافظ نذر احمد صاحب۔ شائع کردہ: مسلم اکادمی لاہور۔ صفحات ۲۵۲ قیمت ۵ روپے

اس کتاب پر ترجمان القرآن کے صفحات میں پہلے تبصرہ ہو چکا ہے۔ یہ اس کا نقشِ ثانی ہے۔ تبصرہ نگار کو خوشی ہے کہ اس ایڈیشن میں کاپیوں کی تصحیح کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حفظانِ صحت کے جو اصول بیان فرمائے ہیں، اس کتاب میں انہیں بڑے سلیقے کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے۔